

319



آیات نمبر 62 تا 77 میں تنبیہ کہ منکرین کے دل غفلت میں پڑے ہوئے ہیں، ان کا آخری ٹھکانہ جہنم ہو گا۔ قرآن اور رسول کو پہچاننے کی بجائے کہتے ہیں کہ اس شخص پر جنون ہو گیا ہے ۔ رسول اللہ ﷺ ان سے کوئی معاوضہ نہیں طلب کرتے، وہ تو ایک سیدھی راہ کی طرف دعوت دے رہے ہیں، اگر یہ لوگ انکار ہی کرتے رہے تو ان پر عذاب نازل ہو کر رہے گا۔

وَ لَا نُكَلِّفُ نَفۡسًا اِلَّا وُسۡعَهَا وَ لَدَيۡنَا كِتٰبٌ يَّنۡطِقُ بِالۡحَقِّ وَ هُمۡ لَا يُظۡلَمُوۡنَ ﴿۶۲﴾ ہم کسی شخص کی طاقت سے بڑھ کر اس پر بوجھ نہیں ڈالتے اور ہمارے پاس ایک ایسی کتاب ہے جو ہر شخص کے اعمال کا ٹھیک حساب بتاتی ہے اور قیامت کے روز کسی شخص پر ظلم نہیں کیا جائے گا بَلۡ قُلُوۡبُهُمۡ فِىۡ غَمۡرَةٍ مِّنۡ هٰذَا وَ لَهُمۡ اَعۡمَالٌ مِّنۡ دُوۡنِ ذٰلِكَ هُمۡ لَهَا عٰمِلُوۡنَ ﴿۶۳﴾ لیکن ان کفار کے دل اس حقیقت سے غفلت میں پڑے ہوئے ہیں، ان کے پاس اور بہت سے کام ہیں جو وہ کر رہے ہیں، یہ ان ہی میں پڑے رہیں گے حَتّٰۤى اِذَاۤ اَخَذۡنَا مُتۡرَفِيۡهِمۡ بِالۡعَذَابِ اِذَا هُمۡ يَجۡـَٔرُوۡنَ ﴿۶۴﴾ یہاں تک کہ جب ہم ان کے خوشحال لوگوں کو عذاب میں گرفتار کر دیں گے تو یہ آہ وزاری شروع کر دیں گے لَا تَجۡـَٔرُوا الۡيَوۡمَ اِنَّكُمۡ مِّنَّا لَا تُنۡصَرُوۡنَ ﴿۶۵﴾ ان سے کہا جائے گا کہ اب آہ وزاری مت کرو، آج ہماری طرف سے تمہاری کوئی مدد نہیں کی جائے گی قَدۡ كَانَتۡ اٰيٰتِىۡ تُتۡلٰى عَلَيۡكُمۡ فَكُنۡتُمۡ عَلٰٓى اَعۡقَابِكُمۡ تَنۡكِصُوۡنَ ﴿۶۶﴾ ایک وقت تھا کہ جب ہماری آیات تمہیں پڑھ کر سنائی جاتی تھیں تو تم سنتے ہی الٹے پاؤں بھاگ کھڑے ہوتے تھے

مُسْتَكْبِرِيْنَ ۖ بِهٖ سٰمِرًا تَهْجُرُوْنَ ﴿٦٧﴾ غرور و تکبر کرتے تھے اور اس کو افسانہ گوئی کا مشغلہ بناتے تھے اور اس کے متعلق بیہودہ باتیں کرتے تھے۔ اَفَلَمْ يَدَّبَّرُوا الْقَوْلَ اَمْ جَآءَهُمْ مَّا لَمْ يَاْتِ اٰبَآءَهُمُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿٦٨﴾ کیا ان لوگوں نے قرآن میں غور و فکر نہیں کیا یا ان کے پاس کوئی ایسی چیز آگئی ہے جو ان کے آبا و اجداد کے پاس کبھی نہیں آئی تھی اَمْ لَمْ يَعْرِفُوْا رَسُوْلَهُمْ فَهُمْ لَهٗ مُنْكِرُوْنَ ﴿٦٩﴾ کیا یہ اپنے رسول کو جانتے نہیں کہ وہ ان کے لئے کوئی نیا آدمی ہو اور اِس لئے منکر ہو گئے ہیں اَمْ يَقُوْلُوْنَ بِهٖ جِنَّةٌ ؕ کیا یہ لوگ رسول (ﷺ) کے بارے میں کہتے ہیں کہ انہیں جنون ہو گیا ہے بَلْ جَآءَهُمْ بِالْحَقِّ وَ اَكْثَرُهُمْ لِلْحَقِّ كٰرِهُوْنَ ﴿٧٠﴾ نہیں ایسا نہیں! بلکہ بات یہ کہ رسول (ﷺ) ان کے پاس ایک حق بات لے کر آیا ہے اور ان کی اکثریت کو حق بات ناگوار محسوس ہوتی ہے وَلَوِ اتَّبَعَ الْحَقُّ اَهْوَآءَهُمْ لَفَسَدَتِ السَّمٰوٰتُ وَ الْاَرْضُ وَ مَنْ فِيْهِنَّ ؕ اور اگر کہیں دین حق ان کی خواہشات باطلہ کا تابع ہو جاتا تو یقینا آسمانوں اور زمین میں اور وہ سب جو کچھ ان میں ہے ان سب کا انتظام کبھی کا درہم برہم ہو گیا ہوتا بَلْ اَتَيْنٰهُمْ بِذِكْرِهِمْ فَهُمْ عَنْ ذِكْرِهِمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿٧١﴾ بلکہ اصل حقیقت یہ ہے کہ ہم ان کے پاس قرآن لائے ہیں جو ان کے لئے باعث عز و شرف ہے لیکن یہ اس سے بھی اعراض کر رہے ہیں اَمْ تَسْـَٔلُهُمْ خَرْجًا فَخَرَاجُ رَبِّكَ خَيْرٌ ۖ وَّ هُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿٧٢﴾ کیا حق بات پہنچانے کے لئے

آپ ان لوگوں سے کوئی معاوضہ طلب کرتے ہیں؟ تو آپ کے رب کا اجر سب سے
اچھا ہے اور وہ سب سے بہتر رزق دینے والا ہے وَ اِنَّكَ لَتَدْعُوْهُمْ اِلٰى صِرَاطٍ
مُّسْتَقِيْمٍ﴿۷۳﴾ اور بلاشبہ آپ ان لوگوں کو سیدھی راہ کی طرف بلا رہے ہیں وَ اِنَّ
الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ عَنِ الصِّرَاطِ لَنٰكِبُوْنَ﴿۷۴﴾ اور جو لوگ آخرت
پر یقین نہیں رکھتے وہ یقیناً سیدھی راہ سے بھٹکے ہوئے ہیں وَ لَوْ رَحِمْنٰهُمْ وَ
كَشَفْنَا مَا بِهِمْ مِّنْ ضُرٍّ لَّلَجُّوْا فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ﴿۷۵﴾ اور اگر ہم ان پر
رحم کر دیں اور ان کی اس تکلیف کو دور بھی کر دیں جس میں وہ مبتلا ہیں، تب بھی یہ
اپنی سرکشی پر اڑے رہیں گے اور گمراہی میں بڑھتے ہی جائیں گے وَ لَقَدْ
اَخَذْنٰهُمْ بِالْعَذَابِ فَمَا اسْتَكَانُوْا لِرَبِّهِمْ وَ مَا يَتَضَرَّعُوْنَ﴿۷۶﴾ ان کا حال
یہ ہے کہ جب ہم نے انہیں عذاب میں گرفتار کیا تو پھر بھی نہ یہ اپنے رب کے آگے
جھکے اور نہ عاجزی اختیار کی حَتّٰۤى اِذَا فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَابًا ذَا عَذَابٍ شَدِيْدٍ
اِذَا هُمْ فِيْهِ مُبْلِسُوْنَ﴿۷۷﴾ یہاں تک کہ جب ہم ان پر شدید عذاب کا دروازہ
کھول دیں گے تو اس وقت وہ بالکل ناامید ہو کر بیٹھ رہیں گے رکوع [۴]